

خَلِدُونَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْبَصِيرِ

والے ہیں ۵ (کافر و مسلم) دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے اور (اس کے برعکس) دیکھنے والے

وَالسَّيِّعِ ط هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ط أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾

اور سننے والے کی سی ہے۔ کیا دونوں کا حال برابر ہے؟ کیا تم پھر (بھی) نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

اور بیشک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (انہوں نے ان سے کہا: میں تمہارے لئے کھلا ڈرسانے والا (بن کر

مُبِينٌ ۵) أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ط إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

(آیا) ہوں ۵ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر دردناک دن کے عذاب

عَذَابَ يَوْمِ أَلِيمٍ ﴿۲۵﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

(کی آمد) کا خوف رکھتا ہوں ۵ سوان کی قوم کے کفر کرنے والے سرداروں اور وڈیروں نے کہا: ہمیں تو تم ہمارے اپنے ہی

قَوْمِهِ مَا نَرُكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرُكَ اتَّبَعَكَ

جیسا ایک بشر دکھائی دیتے ہو اور ہم نے کسی (معزز شخص) کو تمہاری پیروی کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے ہمارے (معاشرے

إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا لِتَبَادِي الرِّأْيِ ج وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ

(کے) سطحی رائے رکھنے والے پست و حقیر لوگوں کے (جو بے سوچے سمجھے تمہارے پیچھے لگ گئے ہیں)، اور ہم تمہارے اندر اپنے

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿۲۶﴾ قَالَ يَقَوْمِ

اور پر کوئی فضیلت و برتری ☆ بھی نہیں دیکھتے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں ۵ (نوح علیہ السلام نے) کہا: اے میری قوم! بتاؤ تو سہی

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْتَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي رَحْمَةً

اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر بھی ہوں اور اس نے مجھے اپنے حضور سے (خاص) رحمت بھی بخشی ہو مگر

مِّنْ عِنْدِهِ فَعَمِيتُ عَلَيْكُمْ ط أَنْزِلْكُمْ هَا وَ أَنْتُمْ لَهَا

وہ تمہارے اوپر (اندھوں کی طرح) پوشیدہ کر دی گئی ہو، تو کیا ہم اسے تم پر جبراً مسلط کر سکتے ہیں درآںحالیکہ تم اسے